110352- سپیس ٹون چینل پر کارٹون فلمیں دیکھنے کا حکم

سوال

سپیس ٹون (Speasetoon) چینل پر پیش کی جانے والی کارٹوں فلمیں دیکھنے کا حکم کیا ہے، مثلا فلم کیپٹن ماجد اور ٹوم اینڈ جیری، چاہے وہ بچوں کے لیے ہو یا بڑوں کے لیے ؟ اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

یہ چینل بہت ساری برائیوں پر مشتمل ہے، اور اس میں کئی ایک خرابیاں پائی جاتی ہیں، اور اپنے انگریزی نام سے مسلمانوں کو گمراہ کرتا ہے، اور پھر یہ لوگ اپنی برائیاں اور عقلی فساد و خرابیاں چھوٹوں اور بڑوں میں نشر کرنا شروع کرتے ہیں، اس لیے گھر کے ذمہ دار کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی اولاد کو یہ چینل دیکھنے دے؛ کیونکہ اس کا مشاہدہ کرنے والے کے عقیدہ پر برا اثر پڑتا ہے، اور اسی طرح ان کے سلوک پر بھی اثرانداز ہوگا، اس چینل میں موجود چند ایک خرابیاں ذیل میں بیان کی جاتی ہیں :

1– ہاتھ سے تصویر کشی کرنا.

2– موسیقی کا استعمال.

3– بے پردگین اور بے حیائی والا لباس، مثلا کھلاڑیوں اور پہلوانوں، اور تیراک والا لباس اور عموما عورتیں.

4– عشق و محبت اور جرائم وغیرہ جو دوسرے برے اخلاق اور شر و برائی پر مشتمل پروگرام.

استاد نزار محمد عثمان کہتے ہیں :

"کارٹوں فلموں میں جو اکثر موضوع بیان ہوتے ہیں وہ جرائم و قتل و غارت پر مشتمل ہوتے ہیں، اس لیے کہ یہ بدلہ لینے کا عنصر اور شوق پیدا کرتے ہیں، جو مارکیٹ میں کارٹوں فلم کو فروخت کرنے کا ضامن ہے، اس طرح اسے تیار کرنے والوں کا نفع زیادہ ہو جاتا ہے، لیکن یہ ہے کہ جرائم و قتل و غارت کا مشاہدہ کرنا بچوں کو مضبوط نہیں کرتا، بلکہ ان پر رعب طاری کرتا ہے" مگر وہ آہستہ آہستہ اس کے عادی ہو جاتے ہیں، اور پھر بچپن میں وہ اسے تفریح سمجھنا شروع کر دیتے، لیکن معاملہ اس وقت بگڑتا ہے اور زیادہ قابل تشویش بن جاتا ہے جب ان بچوں کا معاشرے میں نفوذ ہوتا ہے"...

اور ڈاکٹر عبد الوہاب المسیری کہتے ہیں :

"ٹوم اینڈ جیری کے قصے اور کہانیاں اور کارٹونی فلمیں لگتا ہے بری ہیں، لیکن یہ ہمیشہ اپنے اندر ذہانت و ذکاوت اور کند ذہنی کی جنگ رکھتی ہیں، لیکن خیر و شر کے لیے اس میں کوئی جگہ نہیں، اور یہ اسے تیار کرنے والے کی نظریہ کا انعکاس ہے، اور اس دور میں تیار کردہ ہر چیز اسی میں منحصر ہے"

ماخوذ از : الرسول المتحركة وأثرها على تنشئة الأطفال.

ب اور ڈاکٹر عبد الوھاب المسیری کے موسوعۃ "الیهودية" میں لکھا ہے :

"ریسرچ سے یہ ثابت ہوا ہے کہ "ٹوم اینڈجیری "کی کارٹون فلمیں بچوں میں سختی کے ذریعہ مشکلات کو ختم کرنے سب سے بڑا آٹویٹک طریقہ ہیں " انتہی.

ج مشہور کارٹون فلموں میں یہ بھی آیا کہ انہوں نے ایک چوراورایک عورتوں کا پیچھا کرنے اورانہیں تنگ کرنے اوران پر دست درازی کرنے والاایسا شخص بنایا جس کی گھنی داڑھی تھی!اور یہ سب کو معلوم ہے کہ داڑھی مسلمانوں کا شعاراورعلامت ہے، اوراس صورت میں کوئی مخفی نہیں کہ انہوں نے شر اور برائی کو اس ماڈل میں پیش کیا.

د اور کارٹون فلم "کیپٹن ماجد "جس کا ذکر سوال میں بھی ہوا ہے میں لڑکیوں کا کھیل کے میدان میں آنے اور تماشایوں کا انہیں داد دینے کا تصور پیش کیا گیا ہے، اور پھراس کے ساتھ جب گول ہوتا ہے تواس میں رقص و موسیقی اور چیخ وپکاراور مرد و عورت کے مابین معانقہ اورایک دوسرے سے گلے ملنا بھی دکھایا گیا ہے، اور آپ دیکھتے ہیں کہ لڑکی اپنے پسندیدہ کھلاڑی کے پیچھے جاتی اوراسے اپنی محبت دیکھانے کے لیے ہدیہ اور تحفہ پیش کرتی ہے، اوراس کھلاڑی کا بوسہ بھی لیتی ہے!.

اس فلم سے ہمارے نوجوان لڑکے اور لڑکیاں کیا سیکھیں گے ؟!یقینا یہ فحاشی اور قلت ادب اور عشق و محبت ہے، اوراس لڑکی کے لیے نمونہ پیش کیا جارہا ہے کہ وہ کھلاڑیوں سے محبت کرے اوراپنا دل لگائے، اسی طرح ان کے ذہنوں میں غلط اورفاسد قسم کے معانی پیدا کیے جاتے ہیں، اور پھر یہ معانی عملی واقعات میں منتقل ہوکران کے سلوک میں شامل ہوجاتے ہیں.

ھ عقیدہ کے لیے خطرات پیدا ہوتے ہیں، کارٹونی فلموں میں اس کی بہت ساری صورتیں ہیں، مثلا :

ا رب ذوالجلال کی بدصورت تصویر اللہ تعالی کی پناہ کرنا جس میں آسمان کے درمیان دو جھگڑنے والوں کے درمیان فیصلہ کررہا ہے، اور یہ چیز سوال میں ذکر کردہ فلم "ٹوم اینڈجیری "کی بعض قسطوں میں موجود ہے.

ب رب ذوالجلال کی بدصورت تصویر پیش کرنا جس میں وہ آسمان سے دوربین کے ذریعہ پوری زمین کو دیکھ رہا ہے!اور آسمان سے اترکر مظلوم کی مدد کرتا ہے!اور بارش، ہوا، اور بادلوں پر کنٹرول کرنے کی استطاعت رکھتا ہے، اور یہ سب کچھ میکی ماوس کی قسطوں میں دیکھایا گیا ہے، اوراسے چوہا بنانا، اور پھر آسمان میں ان کے ایسا کرنے کا سبب کسی عقلمند پر مخفی نہیں ہو سکتا.

ج استاد نزار محمد عثمان کہتے ہیں :

اسے ثابت کرنے کے لیے ہم یہاں مشہور کارٹون فلموں کی مثال پیش کرتے ہیں، جسے "TheSimpsons" جسے تیار کرنے والا میٹ قرگرینج "MattGroening" تھا جو اپنی افکار ایسے اعمال کے ذریعہ منتقل کرنا چاہتا تھا جسے لوگ قبول کریں، تواس نے خطرناک قسم کے مفہوم اور افکاراس کارٹون فلم میں پھیلانے شروع کردیے، جن میں والدین یا پھر حکومت کے کنٹرول کو تسلیم نہ کرنا بلکہ اس کا انکار کرنا، اور برے اخلاق اور نافرمانی یہ دونوں مطلوبہ مقصد تک پہنچنے کی راہ ہیں، رہی جہالت تو یہ اچھی ہے، اور معرفت وپہچان ایسے نہیں، لیکن اس میں اس نے جوچیز سب سے زیادہ خطرناک پیش کی یہ وہ قسط ہے جس میں خاندان کا باپ "HomerSimpson" اس حالت میں سامنے آتا اور ظاہر ہوتا ہے کہ اسے کچھ لوگوں نے پکڑا جسے درخت کاٹنے والوں کا نام دیا گیا ہے!!جب وہ سربراہ ان کے ساتھ ملتا ہے تواس مجموعے کے افراد میں سے ایک شخص کو "HomerSimpson" میں ایک علامت اور نشانی نظر آتی ہے جو پیدائشی طور پر اس میں تھی، جسے وہ لوگ مقدس سمجھنے لگتے ہیں، اور یہ ظاہر کرتے ہیں کہ وہ شخص برگزیدہ اور چنا ہوا ہے، اسے جو قوت وبزرگی حاصل ہوتی ہے اس کی بنا پر "HomerSimpson" یہ خیال کرنے لگتا ہے وہ رب ہے، حتی کہ وہ کہتا ہے : کون ہے جورب کے متعلق سوال کرتا ہے کہ کوئی پروردگار اور رب ہے، اب مجھے بھی ادراک ہورہا ہے کہ کوئی رب ضرور ہے، اور وہ میں ہوں!!"

استاد نزار کا "کارٹونی فلمیں اوران کا بچوں کی پرورش پر اثر "میں کہنا ہے :

6–عرب اور مسلمانوں کے ساتھ مذاق، اس کی مثال یہ ہے کہ سکوبی ڈو"ScobbyDoo"اور"WilliamHanna"اور"JosephBarbera"نامی مشہور کارٹون فلمیں جو ٹوم اینڈجیری کے بعد آفاقی شہرت یافتہ ہیں انہوں نے ریکارڈ کامیابی حاصل کی ہے کی ایک قسم میں ایک مسلمان جادوگر جب سکوبی کو دیکھتا ہے تو وہ یہ کہہ کر فخر کرتا ہو دکھایا گیا ہے کہ : میں بالکل اسی انتظار میں تھا، جس شخص پر میں اپنا کالا جادو آزماؤں "اور اس میں مسلمان جادوگر سکوبی کو بندر بنانے کی رغبت کا اظہار کرتا ہے، لیکن جادو اس پر الٹ جاتا ہے اور وہ جادوگر خود بندر بن جاتا ہے، اور سکوبی اپنے آپ سے یہ کہتا ہوا ہنستا ہے کہ : اس جادوگر کو جو ہمارے ساتھ معاملات صحیح نہیں رکھتا تھا ہمارے ساتھ کھیلنے کی کوشش میں تھا کو چاہیے کہ وہ اپنے کیے پر نادم ہو"

اور سکوبی ڈو کی ایک اور قسط میں مومیائے مصر سکوبی اور اس کے ساتھیوں کے پیچھے لگ جاتی ہیں، انہیں یہ شک ہے کہ مومیا نے ان کے دوست ڈاکٹر نسیب (مسلمان عربی شخص) کو پتھر بنا دیا ہے، اور آخر میں سکوبی مومیا کی طرف مائل ہوجاتا ہے، اور باسکٹ بال کے ایک مقابلہ میں مومیا سے ملتا ہے لیکن جب وہ مومیا کا نقاب اتارتا ہے تو سکوبی کی دہشت کی بنا پر وہ دیکھتا ہے کہ وہ مومیا نہیں بلکہ وہ تو وہی ڈاکٹر نسیب ہے جو سکوبی سے مومیا کے لباس میں سکوبی سے قیمتی ٹکڑا چوری کرنا چاہتا تھا، یعنی سکوبی چوری کرنے والے ایک مسلمان کو بچانا چاہتا ہے، مسلمان شخص اس حد تک ردی اور گر چکا ہے""

ماخوذ از : "الرسول المتحرکہ واثرھا علی تنشئۃ الاطفال"

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کا کہنا ہے :

"کارٹون فلموں کی خرید و فروخت جائز نہیں؛ کیونکہ اس میں حرام تصاویر پائی جاتی ہیں، بچوں کی شرعی طریقہ سے پرورش کی جائے، انہیں تعلیم دی جائے، اور انہیں ادب سکھایا جائے، انہیں نماز کی تعلیم دیں، اور ان کی اچھی دیکھ بھال کریں"

الشیخ عبد العزیز بن باز.

الشیخ عبد العزیز آل شیخ.

الشیخ صالح الفوزان.

الشیخ بکر ابو زید.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (323/1).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

اللہ تعالی آپ کی حفاظت فرمائے : آپ کے لیے کارٹون فلموں کا بچوں کی پرورش اور خاص کر عقیدہ پر اثرانداز ہونا کوئی مخفی نہیں، لیکن اگر خاص کر اس وقت اٹاری نامی آلہ کی کیسٹیں پائی جائیں تو کیا یہ کیسٹیں کارٹون فلموں کا عوض اور بدل بن سکتی ہیں ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

"ہمیں یہ بہت زیادہ اور بکثرت بتایا جاتا ہے کہ ٹی وي پر پیش کی جانے والی کارٹوں فلمیں مضر اور نقصاندہ ہیں، اور ہوسکتا ہے یہ عقیدہ کے لیے بھی نقصاندہ ہوں، لیکن کیا آپ نے کسی محدود چیز کو دیکھا یا سنا ہے جو عقیدہ کے منافی ہے یا نہیں دیکھا اور سنا؟....

اچھا: تو پھر یہ جائز نہیں کہ ہم اپنی اولاد اور بچے اور بچیوں کو یہ کارٹون دیکھنے دیں کیونکہ یہ عقیدہ بدل دیتے ہیں، تو پھر ہم انہیں کیسے دیکھنے دیں؟!.

دیکھیں: لقاءات الباب المفتوح (71) سوال نمبر (2).

واللہ اعلم.